

ہند-امریکہ جوہری معاہدے میں پیش رفت

Posted On: 20 JUL 2017 8:22PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 20 جولائی۔ شمال مشرقی خطے کی ترقی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ، وزیر اعظم کے دفتر ، عملہ ، عوامی شکایات اور پینشن ، جوہری توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج ایک سوال کے تحریری جواب میں راجیہ سبھا کو بتایا کہ جوہری توانائی کے شعبے میں ہند -امریکہ جوہری معاہدے کا نتیجہ اس شکل میں برآمد ہوا ہے کہ ہم بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے تحفظاتی ضابطوں کے تحت رکھے گئے رییکٹروں کیلئے ایندھن برآمد کرنے کے اہل ہو سکے ہیں اور اس سے غیر ملکی تکنیکی تعاون سے بڑی صلاحیت کے حامل لائٹ واٹر ری ایکٹرز (ایل ڈبلیو آر) کے قیام کی راہ ہموار ہوئی ہے۔ اس سلسلہ میں حکومت نے 'اصولی طور پر' پانچ ساحلی مقامات کو منظوری دی ہے اور انہیں روسی وفاق ، فرانس اور امریکہ کے تعاون سے ایسے ری ایکٹروں کے قیام کے لئے خاص کر دیا ہے ۔ تمل ناڈو کے کڈن کلم میں روسی وفاق کے تکنیکی تعاون سے جن دو پروجیکٹوں ، کے کے این پی پی 3 اور 4 (2X1000 MW) اور کے کے این پی پی 5 اور 6 (2X1000 MW) کا قیام عمل میں آنا ہے انہیں مالی منظوری دی جا چکی ہے ۔ کے کے این پی پی 3 اور 4 کی تعمیر کا کام شروع ہو چکا ہے۔ فرانس اور امریکہ کے تکنیکی شراکت داروں کے ساتھ بات چیت شروع ہو چکی ہے تاکہ قابل عمل پروجیکٹ پروپوزل تک پہنچا جا سکے ۔

فی الحال نو ری ایکٹر زیر تعمیر ہیں اور دیگر 12 ری ایکٹروں کی تعمیر کو حکومت میں انتظامی اور مالی منظوری دے دی ہے جن کے سلسلے میں کام جاری ہے۔

حکومت نے حال ہی میں 700 میگاواٹ کے 10 دیسی ری ایکٹروں کی تعمیر کے لئے مالی منظوری دی ہے جبکہ دو ری ایکٹر کے کے این پی پی 5 اور 6 (2X1000 MW) روسی وفاق کے تکنیکی تعاون سے قائم کئے جانے ہیں ۔

کے کے این پی پی 1 سے 6 کی منظور شدہ تکمیلی لاگت 106740 کروڑ روپے ہے اور ان کی مجموعی صلاحیت 6x1000 میگاواٹ ہوگی۔

(Release ID: 1496526) Visitor Counter : 3

